
488

آیات نمبر 33 تا 62 میں تنبیہ کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اس سے پہلے بھی نافرمان قوموں کو اللہ کے عذاب نے آ پکڑا تھا۔ یہ قرآن پہلی کتابوں ہی کی طرح ایک کتاب ہے، قیامت قریب آ پہنچی ہے

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿٣٤﴾ بھلا آپ نے اس
شخص کو بھی دیکھا جس نے دین حق سے روگردانی کی، اس نے تھوڑا سا مال راہ حق
میں دیا پھر ہاتھ روک لیا اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ کیا اس کے پاس علم
غیب ہے کہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ کیا
اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں مذکور ہیں وَ
اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى ﴿٣٧﴾ اور اسی طرح ابراہیم (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں بھی،
وہ ابراہیم (علیہ السّلام) جو اللہ کا ہر حکم بجالائے اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾
کہ قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾
اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بہت جلد وہ وقت
آنے والا ہے جب ہر انسان کی کوشش و محنت کو دیکھا جائے گا ثُمَّ يُجْزٰىهُ
الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ پھر اس کی ہر کوشش کا بدلہ اسے دیا جائے گا وَ اَنَّ اِلٰى
رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ اور یہ بھی لکھا ہے کہ بالآخر ہر شخص کو آپ کے رب ہی کے پاس

واپس جانا ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰیۙ۝۴۳ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی
رلاتا ہے، کہ ہر راحت اور تکلیف اسی کی طرف سے ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَاۙ۝۴۴
اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی بخشتا ہے وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ
الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰیۙ۝۴۵ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی۪۝۴۶ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دونوں
قسمیں پیدا کرتا ہے ایک نطفہ سے جب کہ وہ رحم میں ٹپکایا جاتا ہے وَ اَنَّ عَلَیْهِ
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰیۙ۝۴۷ اور وہ لازماً سب کو دوبارہ پیدا کرے گا وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَ
اَقْنٰیۙ۝۴۸ اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور وہی مفلس کرتا ہے وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ
الشِّعْرٰیۙ۝۴۹ اور وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے ، عرب کے کچھ قبائل اس ستارہ کی
پرستش کیا کرتے تھے وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ﰳالْاُوْلٰیۙ۝۵۰ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو
ہلاک کیا وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰیۙ۝۵۱ اور اسی نے ثمود کو بھی ہلاک کیا اور کسی کو باقی نہ
چھوڑا وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰیؕ۝۵۲ اور اُن
سے پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا، بلاشبہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بہت سرکش تھے
وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰیۙ۝۵۳ اور اسی نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹا کر اوپر سے نیچے پھینک
دیا فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰیۚ۝۵۴ پس ان بستیوں کو ڈھانپ لیا جس چیز نے ڈھانپ لیا، ان
بستیوں پر پتھروں کی بارش کر دی گئی فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی۝۵۵ پھر تم اللہ کی
کس کس نعمت اور قدرت کے بارے میں شک کرو گے؟ هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ
الْاُوْلٰی۝۵۶ یہ رسول بھی اس سے پہلے خبردار کرنے والوں کی طرح ایک خبردار

کرنے والا ہے اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ آنے والی قیامت کی گھڑی قریب آ پہنچی ہے
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اس کی سختی کو دور کر
سکے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ
اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ کیا تم اس قرآن کی باتوں پر تعجب کرتے ہو، اس پر رونے کی
بجائے ہنستے ہو ؟ اور تکبر کرتے ہوئے گزر جاتے ہو فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ
اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ [السجدہ] بس اب اللہ کے سامنے سجدہ میں جھک جاؤ اور اسی کی
بندگی کرو رکوع [۳]